

## زائرین گنبد خضراء..... احتیاط

میں دیئے گئے مختلف مشغولات کو ایک جگہ اکٹھا کر رہے ہیں۔ جن آیت کریمہ میں اس موضوع کا ذکر ہے ان سب کو ایک جگہ جمع کیا جا رہا ہے۔ میں نے ان سے کہا کہ مولانا ابوبکر صدیقؓ نے "تفسیر القرآن" کی ہر جگہ کے آخر میں اس طرح کا ذکر کیا ہے کہ یہ آج کی تحقیق میں بی بات کیا ہے تو انہیں نے کہا کہ مولانا صاحب نے تفسیر کی ہر جگہ میں شامل پاروں میں دیئے گئے عنوانات کے حوالے سے الگ الگ فہرست بنائی ہے جب کہ میں پورے قرآن میں پھیلے ہوئے اس مضنون کو یکجا کر رہا ہوں۔ ڈاکٹر اطہر محمد اشرف صاحب شادمان ناٹون کراچی کے رہائشی ہیں۔ ان سے فون نمبر 03333269772 پر رابطہ کیا جاسکتا۔

حکومت پاکستان اور وزارت مذہبی امور اور ذرائع ابلاغ سے میری درخواست ہے کہ وہ (حرم پاک اور مسجد نبوی) کی زیارت بغرض عمرہ یا ادائیگی حج کے لیے جانے والے حازمین حجاج کو خصوصی طور پر یہ باور کرائے کہ شرک سے کیسے بچا جائے۔ اور دعا مانگتے وقت اپنا چہرہ صرف اور صرف بیت اللہ کی طرف کریں۔ خواہمین خواہ کوئی بھی لباس زیب تن کریں حجاز مقدس میں حجاب یا کاستعمال لازمی کریں کہ اس طرح وہ بے پرواگی سے بھی لگیں گی اور ادب اور احترام کے تقاضے بھی پورے ہوں۔ پاکستانی میڈیا خاص طور پر پاکستان ٹیلی ویژن اور ٹی وی چینلز اور اخبارات زائرین اور حازمین حج و عمرہ کے لیے عمومی طور پر مضامین پھیلانے اور پروگرام نشر کرتے ہیں لیکن وقت کا تقاضا ہے کہ اس حوالے سے خصوصی پیبلک سروس بیانات نمایاں طور پر شائع اور براؤز کا سٹ کے جائیں یا مصدقہ جاری ہوگا اور ایک فرد نے بھی ان بیانات اور ٹکڑے رتبہ ملی حاصل کر لی تو مقصد پورا ہو جائیگا۔

یہ ہم یہ عمل کیوں کر جاری ہے۔ وہ یہ گفتگو کر رہے تھے کہ ایک اور منظم نے آکر بتایا کہ ایک گروپ روضہ اطہر کی جانب سجدے کر رہا ہے تو فوراً بھاگ کر اوجھڑ گئے میں بھی اسکے پیچھے ہولیا۔ جب ہم واپس آ رہے تھے تو ایک پرچی لکھی تو جوان خاتون نے ہمیں روک لیا اور گڑگڑا کر روتے ہوئے کہنے لگی کہ انہیں روضہ اطہر تک جانے کی اجازت دی جائے اس کا مطالعہ تھا کہ جب مرد روضہ اطہر میں "مواہجہ مبارک" آپ کے چہرے مبارک کی جانب (سے گزر سکتے ہیں تو عورتوں کو یہ حق کیوں نہیں؟)

ابھی یہ صورتحال جاری تھی کہ منتظم کی طللی دوسری جانب ہوئی وہ خاتون مجھے مخاطب کر کے کہنے لگی آپ تو پاکستانی ہیں آپ تو ہمیں جانے دیں میں نے انہیں کہا میں تو روکنے والا نہیں آپ بے شک جائیں یہ سنتے ہی وہ خاتون اپنے گروپ کے ساتھ آگے بڑھی اور بزرگ گنبد کے دروازے تک پہنچ گئی۔ مجھے خیال آیا کہ انکی تڑپ نے ان کیلئے راستہ بنا دیا۔ حضور ﷺ نے ان کو بلا لیا۔ کچھ دیر تک وہاں رہیں یہ منظر دیکھ کر میں آپ دیدہ ہو گیا۔ جب آپ جاتے ہیں تو روکاؤ میں کیسے دور ہوجاتی ہیں۔ روضہ اطہر کے خارجی دروازے کے پاس مظہر الاسلام نے ہماری ملاقات ایک اور صاحب سے کروائی یہ صاحب ڈاکٹر اطہر محمد اشرف ہیں۔ جن کا تعلق کراچی سے ہے آپ قرآن پاک پر مضامین انٹرنیٹ کے حوالے سے تحقیق کر رہے ہیں ان کا کہنا تھا کہ وہ گزشتہ ساڑھے سات سال سے قرآن پاک کے مضامین پر تحقیق کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ قرآن پاک

ماننے کی بجائے نئی بحث چھیڑ دیتی ہے اور بھانا "کل ہو جاتا ہے۔ وہ کہہ رہے تھے کہ اسلامی تعلیمات نے انسان کے عقیدے اور عبادات کو درست کیا ہے۔ اسلام کی بنیاد و چیزوں پر ہے۔ اللہ کی عبادت اور رسول پاک ﷺ کی اطاعت۔ اگر عبادت میں گڑبڑ ہو تو شرک کا دروازہ کھل جاتا ہے اور اطاعت میں گڑبڑ ہو تو بدعت آ جاتی ہے۔ اس لیے "شرک اور بدعت" دونوں سے بچنا



آئینہ در آئینہ  
سرو شیر راؤ  
smrao786@hotmail.com

ہے۔ وہ کہہ رہے تھے کہ ہمارے ہاں مسلمانوں کی دو قسمیں ہیں ایک تو وہ کہ جو مس خاندان میں پیدا ہوا اس نے اسی خاندان اور گھرانے میں رواج پالنے والے رسم و رواج کی بنیاد پر اسلام کی پیروی شروع کر دی اور دوسرے وہ جنہوں نے کسی شخصیت کے طور اطوار سے متاثر ہو کر انکی رہنمائی میں اسلامی اقدار پر عمل شروع کر دیا انہوں نے اپنے اسی "مرشد" یا "پیچ" کے طریقے کو اپنا لیا اور اکثر اوقات اس شخصیت ہی کی طرحیے میں دین کی بنیادی تعلیمات کو نظر انداز کر دیا حتیٰ کہ بدعتوں کو اپنا لیا۔ وہ کہہ رہے تھے کہ اسلام تو صرف اللہ کی عبادت اور رسول پاک کی اطاعت کا حکم دیتا ہے پھر ہم دوسروں کی تدبیرات کی اطاعت کیوں کرتے ہیں۔ اسلام نے قبروں کو سجدہ کرنے یا غیر اللہ کی عبادت سے روکا ہے تو

مسجد نبوی میں روضہ اطہر ﷺ پر سلام کے بعد جب دروازے سے باہر نکلا تو دیکھا کہ روضہ اطہر ایک منظم گنبد خضراء کے سامنے محن میں بیٹھے ہزاروں افراد کے پیچھے گنبد خضراء کے بجائے بیت اللہ کی طرف کھڑے تھے۔ وہ کہہ رہے تھے کہ رسول پاک ﷺ نے نبوت منے کے بعد حج وصال تک (جب تک کہ نماز فرض نہ ہوئی تھی) کی تیغ کی کہ شرک سے بچو اور اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں کسی دوسرے کی عبادت نہ کرو۔ بتوں کی پوجا نہ کرو اور نہ ہی قبروں کو سجدہ کرو۔ وہ کہتے جا رہے تھے کہ آپ دیکھیں لوگ یہاں بیٹھ کر اکثر اوقات روضہ اطہر کی جانب منہ کر کے دعا مانگتے ہیں اور سجدہ بھی کرتے ہیں۔ ہم انہیں روکتے ہیں تو یہ ہم سے بحث کرنے لگتے ہیں کہ ہم تو اتنی دور سے یہاں عبادت کیلئے آئے ہیں اور آپ ہمیں روک رہے ہیں بعض اوقات تو اس قدر جھگڑا طو ل جاتا ہے کہ بد مذہبی ہوجاتی ہے۔ میں نے ان صاحب سے اپنا تعارف کرایا اور انکی قرآن پڑھی تو وہ مجھے اپنے ساتھ لیکر گنبد خضراء کیساتھ مغربی دیوار کے پاس بیٹھ گئے کافی دیر تک باتیں ہوتی رہیں۔ ان صاحب کا نام مظہر الاسلام ہے سعودی حکومت نے انہیں اردو زبان میں زائرین کی رہنمائی کیلئے مسجد نبوی کے منتظمین میں رکھا ہوا ہے۔ ان کا باقاعدہ دفتر مسجد نبوی کے "مڈ گیٹ" کے اوپر ہے۔ مظہر صاحب بتا رہے تھے کہ ہمارے جائزے کیسے ملتے ہیں اس کے اعتبار سے بھی پاکستانی خواتین میں بے پرواہی زیادہ ہے وہ "عبایا" کا استعمال کم کرتی ہیں۔ پاکستانی مردوں اور عورتوں کی بڑی تعداد بھی بیت اللہ کی بجائے روضہ اطہر کی جانب منہ کر کے دعا مانگتی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ایرانی زائرین کو اگر سمجھایا جائے تو وہ فوراً بات مان لیتے ہیں لیکن پاکستانی زائرین کی اکثریت



## زائرین گنبد خضراء..... احتیاط

میں دیئے گئے مختلف مہتممات کو ایک جگہ اکٹھا کر رہے ہیں۔ جن آیت کریمہ میں اس موضوع کا ذکر ہے ان سب کو ایک جگہ جمع کیا جا رہا ہے۔ میں نے ان سے کہا کہ مولانا ابوبلی مودودی نے "تفسیر القرآن" کی ہر جگہ کے آخر میں اس طرح کا ذکر کیا ہے کہ یہ آج کی تحقیق میں نئی بات کیا ہے تو انہیں نے کہا کہ مولانا صاحب نے تفسیر کی ہر جگہ میں شامل پاروں میں دیئے گئے عنوانات کے حوالے سے الگ الگ فہرست بنائی ہے جب کہ میں پورے قرآن میں پھیلے ہوئے اس مضنون کو یکجا کر رہا ہوں۔ ڈاکٹر اطہر محمد اشرف صاحب شادمان ناؤن کراچی کے رہائشی ہیں۔ ان سے فون نمبر 03333269772 پر رابطہ کیا جاسکتا۔

حکومت پاکستان اور وزارت مذہبی امور اور ذرائع ابلاغ سے میری درخواست ہے کہ وہ (حرم پاک اور مسجد نبوی) کی زیارت بغرض عمرہ یا ادائیگی حج کے لیے جانے والے عازمین حجاج کو خصوصی طور پر یہ باور کرائے کہ شرک سے کیسے بچا جائے۔ اور دعا مانگتے وقت اپنا چہرہ صرف اور صرف بیت اللہ کی طرف کریں۔ خواہ تین خواہ کوئی بھی لباس زیب تن کریں حجاز مقدس میں عمایا کا استعمال لازمی کریں کہ اس طرح وہ بے پرواگی سے بھی لگیں گی اور ادب اور احترام کے تقاضے بھی پورے ہوں۔ پاکستانی میڈیا خاص طور پر پاکستان ٹیلی ویژن اور ٹی وی چینلز اور اخبارات زائرین اور عازمین حج و عمرہ کے لیے عمومی طور پر مضامین پھیلانے اور پروگرام نشر کرتے ہیں لیکن وقت کا تقاضا ہے کہ اس حوالے سے خصوصی پبلک سروس بیانات نمایاں طور پر شائع اور براؤز کاسٹ کے جائیں یا مصدقہ جاریہ ہوگا اور ایک فرد نے بھی ان بیانات اور ریکارڈز سے رہنمائی حاصل کرنی تو مقصد پورا ہو جائیگا۔

پھر ہم یہ عمل کیوں کر جاری ہیں۔ وہ یہ گفتگو کر رہے تھے کہ ایک اور منظر نے آکر تیار کیا کہ ایک گروپ روضہ اطہر کی جانب مسجد کے رہا ہے تو فوراً بھاگ کر واپس آ رہے تھے تو ایک پرچی لکھی تو جوان خاتون نے ہمیں روک لیا اور گڑگڑا کر روتے ہوئے کہنے لگی کہ انہیں روضہ اطہر تک جانے کی اجازت دی جائے اس کا مطالعہ تھا کہ جب مرد روضہ اطہر میں "مواہجہ مبارک" آپ کے چہرے مبارک کی جانب سے گزر سکتے ہیں تو عورتوں کو یہ حق کیوں نہیں؟

ابھی یہ صورتحال جاری تھی کہ منتظم کی بلی دوسری جانب ہوئی وہ خاتون مجھے مخاطب کر کے کہنے لگی آپ تو پاکستانی ہیں آپ تو ہمیں جانے دیں میں نے انہیں کہا میں تو روکنے والا نہیں آپ بے شک جائیں یہ سنتے ہی وہ خاتون اپنے گروپ کے ساتھ آگے بڑھی اور بزرگ گنبد کے دروازے تک پہنچ گئی۔ مجھے خیال آیا کہ انکی تشریف لے ان کیلئے راستہ بنا دیا۔ حضور ﷺ نے ان کو بلا لیا۔ کچھ دیر تک وہاں رہیں یہ منظر دیکھ کر میں آبدیدہ ہو گیا۔ جب آپ جانتے ہیں تو روکاؤ میں کیسے دور ہو جاتی ہیں۔ روضہ اطہر کے خارجی دروازے کے پاس مظہر الاسلام نے ہماری ملاقات ایک اور صاحب سے کروائی یہ صاحب ڈاکٹر اطہر محمد اشرف ہیں۔ جن کا تعلق کراچی سے ہے آپ قرآن پاک پر مضامین القرآن کے حوالے سے تحقیق کر رہے ہیں ان کا کہنا تھا کہ وہ گزشتہ ساڑھے سات سال سے قرآن پاک کے مضامین پر تحقیق کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ قرآن پاک

ماننے کی بجائے نئی بحث چھیڑ دیتی ہے اور سمجھانا مشکل ہو جاتا ہے۔ وہ کہہ رہے تھے کہ اسلامی تعلیمات نے انسان کے عقیدے اور عبادات کو درست کیا ہے۔ اسلام کی بنیاد دو چیزوں پر ہے۔ اللہ کی عبادت اور رسول پاک ﷺ کی اطاعت۔ اگر عبادات میں گڑبڑ ہو تو شرک کا دروازہ کھل جاتا ہے اور اطاعت میں گڑبڑ ہو تو بدعت آ جاتی ہے۔ اس لیے "شرک اور بدعت" دونوں سے بچنا



smrao786@hotmail.com

ہے۔ وہ کہہ رہے تھے کہ ہمارے ہاں مسلمانوں کی دو قسمیں ہیں ایک تو وہ کہ جو جس خاندان میں پیدا ہوا اس نے اسی خاندان اور گھرانے میں رواج پالنے والے رسم و رواج کی بنیاد پر اسلام کی جڑی شروع کر دی اور دوسرے وہ جنہوں نے کسی شخصیت کے طور اطوار سے متاثر ہو کر انکی رہنمائی میں اسلامی اقدار پر عمل شروع کر دیا انہوں نے اپنے اسی "مرشد" یا "پیچ" کے طریقے کو اپنا لیا اور اکثر اوقات اس شخصیت ہی کی طرحیے میں دین کی بنیادی تعلیمات کو نظر انداز کر دیا حتیٰ کہ بدعتوں کو اپنا لیا۔ وہ کہہ رہے تھے کہ اسلام تو صرف اللہ کی عبادت اور رسول پاک کی اطاعت کا حکم دیتا ہے پھر ہم دوسروں کی تقلیدات کی اطاعت کیوں کرتے ہیں۔ اسلام نے قبروں کو عہدہ کرنے یا غیر اللہ کی عبادت سے روکا ہے تو

مسجد نبوی میں روضہ اطہر ﷺ پر سلام کے بعد جب دروازے سے باہر نکلا تو دیکھا کہ روضہ اطہر ایک منظم گنبد خضراء کے سامنے گھنٹے میں بیٹھے ہزاروں افراد کے پیرے گنبد خضراء کے بجائے بیت اللہ کی طرف کھڑا رہتے تھے۔ وہ کہہ رہے تھے کہ رسول پاک ﷺ نے نبوت منے کے بعد حج وصال تک (جب تک کہ قمار فرض نہ ہوئی تھی) کی تیغ کی کوثر سے بچھو اور اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں کسی دوسری کی عبادت نہ کرو۔ بتوں کی پوجانہ کردار نہ ہی قبروں کو عہدہ کر۔ وہ کہتے جا رہے تھے کہ آپ دیکھیں لوگ یہاں بیٹھ کر اکثر اوقات روضہ اطہر کی جانب منہ کر کے دعا مانگتے ہیں اور عہدہ بھی کرتے ہیں۔ ہم انہیں روکتے ہیں تو یہ ہم سے بحث کرنے لگتے ہیں کہ ہم تو اتنی دور سے یہاں عبادت کیلئے آئے ہیں اور آپ ہمیں روک رہے ہیں بعض اوقات تو اس قدر جھگڑا طویل کھینچ جاتا ہے کہ بدھڑکی ہو جاتی ہے۔ میں نے ان صاحب سے اپنا تعارف کرایا اور انکی تعریف پوچھی تو وہ مجھے اپنے ساتھ لیکر گنبد خضراء کیساتھ مغربی دیوار کے پاس بیٹھ گئے کافی دیر تک باتیں ہوتی رہیں۔ ان صاحب کا نام مظہر الاسلام ہے سعودی حکومت نے انہیں اردو زبان میں زائرین کی رہنمائی کیلئے مسجد نبوی کے منتظمین میں رکھا ہوا ہے۔ ان کا باقاعدہ فہرست مسجد نبوی کے "مڈ گیٹ" کے اوپر ہے۔ مظہر صاحب بتا رہے تھے کہ ہمارے جائزے کے مطابق لباس کے اعتبار سے بھی پاکستانی خواتین میں بے پرواہی زیادہ ہے وہ "عمایا" کا استعمال کم کرتی ہیں۔ پاکستانی مردوں اور عورتوں کی بڑی تعداد بھی بیت اللہ کی بجائے روضہ اطہر کی جانب منہ کر کے دعا مانگتی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ایرانی زائرین کو اگر سمجھایا جائے تو وہ فوراً بات مان لیتے ہیں لیکن پاکستانی زائرین کی اکثریت